Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۴ / ۷۱ | سوموار ۲۱ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۱۸ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۱۸ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۳

حضور کی طرف سے جماعتی اخبار و رسائل خریدنے کی تحریک

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بچوں کیلئے کتب شائع کرنے کا سلسلہ بڑا مفید ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تحت حاصل ہونے والے طیب و شیریں ثمرات کا ذکر

اپنا ماضی نہ بھولیں - اور یہ بھی نہ بھولیں کہ مستقبل آپ کا ہے

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا خلاصہ

(قسط نمبر ۶)

ربوہ - جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسرے اجلاس سے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے جماعتی اخبارات و رسائل کی خریداری کی تحریک فرمائی حضور نے فرمایا الفضل، ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)، مصباح، خالد، تشحیذ الاذہان، تحریک جدید خریدیں۔ اس کے علاوہ حضور نے ہفتہ وار "لاہور" کی اشاعت کی بھی تحریک فرمائی۔

بعد ازاں حضور نے قرآن پبلیکیشنز کی طرف سے شائع کردہ حمائل مجلد اور حمائل جیبی سائز کا ذکر فرمایا، نیز قاعدہ یسرنا القرآن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اچھی کتابت میں شائع ہوا ہے۔ پھر حضور ایدہ اللہ نے نظارت اشاعت و تصنیف کی طرف سے شائع ہونے والی چھ کتب کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ الشرکۃ الاسلامیہ، مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ نے بھی کتب شائع کی ہیں۔ ان کا پتہ کریں اور ان کتب کو خریدیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بچوں کے لئے شائع کردہ کتب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ سلسلہ بڑا مفید ہے۔ بچے مختلف عمروں کے ہوتے ہیں ان کے لئے اسی نسبت سے کتابیں بھی چاہئیں

حضور نے ایک احمدی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اُس کو اس کے کسی دوست نے حضرت بلال رضی پر لکھی ہوئی ایک کتاب پڑھنے کو دی۔ اس احمدی نے جب یہ کتاب پڑھی تو کہا کہ اتنا اثر پیدا کرنے والی کتاب تو مجھے آج تک نہیں ملی۔ حضور نے فرمایا ہمارے بچوں کو پتہ لگنا چاہیئے کہ ایمان کی مضبوطی اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کیلئے کیا کیا قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ حضور نے فرمایا جس کتاب کا ابھی میں نے ذکر کیا ہے وہ ایک انگریز نے لکھی ہے۔ اور جس احمدی نے یہ کتاب پڑھی تو وہ رو پڑا۔ حضور نے فرمایا میں نے اس سے کہا کہ جب میں نے یہ کتاب پڑھی تو میں بھی رو پڑا تھا کہ کتنی عظیم قربانیاں صحابہ رضی نے اسلام کیلئے دیں۔ اگر وہ یہ قربانیاں نہ دیتے تو ہمارے دین کا پھر وہی حال ہوتا جو افریقہ میں جماعت احمدیہ کی آمد سے پہلے تھا۔ افریقی مسلمانوں نے جو احمدی نہیں ہیں برملا یہ اعتراف کیا کہ احمدیوں کے آنے سے پہلے ہمارا یہ حال تھا کہ اگر کسی محفل میں ہمارے دین کا ذکر آجاتا تو ہم سر جھکانے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ مگر اب کسی محفل میں اگر ہمارے دین کا ذکر آ جائے تو ہم فخر سے سر اونچا کر کے بیٹھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان بزرگوں کی قربانیوں کا پتہ چلنا چاہیئے۔ وہ ایسے انسان تھے جنہوں نے ساری دنیا کی طاقتوں کو مرے ہوئے کیڑے کے برابر نہ سمجھا۔ اور اپنے اللہ پر یقین اور کامل توکل کے نتیجہ میں انہوں نے وہ انقلاب عظیم برپا کر دیا کہ دنیا حیران رہ گئی۔ ان کی ۱۸ ہزار کی فوج نے کسریٰ کی ۷۰ ہزار اور لاکھ کی فوج سے دلیری کے ساتھ مقابلہ کیا۔ ان کو یہ پتہ تھا کہ کسریٰ کی فوج کے ہاتھوں میں دنیا کی بہترین تلوار ہے لیکن ان کو یہ بھی پتہ تھا کہ کسریٰ کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ مسلمان کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں تھا اس لئے اس نے سب کامیابیاں حاصل کیں۔ حضور نے باآواز بلند فرمایا۔

اپنا ماضی نہ بھولیں - اور یہ بھی نہ بھولیں کہ مستقبل آپ کا ہے۔ آپ نے چھلانگیں مارتے ہوئے آگے بڑھنا ہے اور اگر راستے میں ہمالیہ کے پہاڑ جتنی بھی آگ ہو تو آپ کے دل سے آواز نکلے گی کہ آگ سے ہمیں نہ ڈراؤ، آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔

اس پر احباب نے نعرہ تکبیر اور دیگر فلک شگاف دینی نعرے لگائے۔ اور نعروں کا شور تھمنے کے بعد حضور نے فرمایا میں نے بتایا ہے کہ پچھلا سال خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے بھرپور تھا۔ اور اتنے فضل ہم پر اللہ تعالیٰ کے ہوئے ہیں ان کا شمار نہیں ہو سکتا۔ حضور نے فرمایا کہ حضور نے اس تقریر کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کرنے کیلئے نوٹس تیار کئے مگر اب وقت نہیں ہے کہ ان سب کا ذکر کیا جا سکے اس لئے ان نوٹس کو کم کرنا پڑ رہا ہے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ:- ۱۷ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو دن رات غلبۂ دین کے لئے بھرپور خدمات بجا لاتے رہنے والی طویل بابرکت زندگی سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضور نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ عمل کے لحاظ سے ہماری قربانیوں کا بڑا حصہ اب پاکستان کے باہر کے ممالک میں ہو رہا ہے۔ اور جو کام ساری دنیا میں ہمارے دین کو پھیلانے کے لئے ہو رہے ہیں آپ لوگ اس میں حصہ نہیں لے سکتے۔ ملک اقتصادی بحران میں ہے اس لئے فارن ایکسچینج کی بڑی دقتیں ہیں۔ حضور نے جوبلی فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں آپ لوگوں کے علاوہ بیرونی ممالک کے احمدیوں کے بھی وعدے بہت تھے۔ آمد بھی بہت ہو چکی ہے اور اس سے جو نتیجہ نکلا ہے وہ یہ ہے کہ

سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں ۲-۱ ایکڑ زمین کے ایک حصہ پر مسجد بن گئی ہے۔ باقی حصہ بھی انشاء اللہ کام آئے گا۔ ایک مرکز قائم ہو گیا ہے جہاں پر خدا کے فضل سے کئی سو غیر پاکستانی بھی آتے رہتے ہیں۔ ۱۹۷۸ء میں لندن میں کسر صلیب کانفرنس منعقد ہوئی جس کی آواز (اگر ان سب اخبارات کی اشاعت کا مجموعہ نکالا جائے جن میں اس کی خبریں شائع ہوئیں تو، اس کے مطابق) ۱۴ کروڑ سے زائد افراد تک پہنچی۔ اور یہ اخبارات ساری دنیا کے ممالک کے تھے۔ اس کے علاوہ سری نگر میں ایک وسیع اور خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس اس فنڈ سے بن گیا۔ حضور نے فرمایا کہ سری نگر میں ضرورت تھی مگر قادیان میں پیسے نہ تھے۔ چنانچہ اس فنڈ کو استعمال کیا گیا۔ حضور نے فرمایا یہاں بہت سیاح آتے ہیں اور جماعت احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں ابھی یہ تو نہیں مانتے کہ یہاں پر مسیح کی قبر ہے مگر اتنا ضرور ہے کہ بہت سے لوگ سمجھنے لگ گئے ہیں کہ شاید یہ قبر مسیح ہو۔

مطبوعات

حضور ایدہ اللہ نے صد سالہ جوبلی فنڈ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۱۸ صلح ۱۳۶۱ ہش

مومنوں کی کامیابی کا اصل راز

ماموریٔ الٰہی کے جو واقعات قرآن مجید میں مذکور ہیں ان سے ایک حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے۔ وہ حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ مامورین الٰہی کو انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا اور انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑتا ہے تاہم ان تمام مخالفتوں اور مظالم کے باوجود اشاعت و غلبۂ حق کے مشن میں بالآخر وہ کامیاب ہو کر رہتے ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کوئی مامور من اللہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ مامورینِ الٰہی کے مخالفین کا انحصار اپنے جتھے، اپنی قوت و اقتدار اور اپنی تدبیروں پر ہوتا تھا۔ برخلاف اس کے مامورین الٰہی اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کا سہارا اور کارساز وہ قادرِ مطلق ہستی ہے جس نے انہیں بھیجا ہے اور اشاعت و غلبۂ حق کے کام پر مامور کیا ہے۔ اس لئے وہ اسی کے حضور جھکتے اور اسی سے امداد و اعانت کے خواستگار ہوتے تھے اور وہ ان کی دعاؤں کو قبول کر کے انتہائی نامساعد حالات میں بھی ان کے لئے کامیابی کی راہیں کھول کر انہیں ان کے مقصد میں کامیاب کر دکھاتا تھا۔

چنانچہ جب اشاعت و قیام توحید کے مشن کے دوران آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قریش مکہ کی انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تو اللہ تعالےٰ نے انہیں ان کی اس مخالفت کے انجام سے آگاہ کرنے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا کہ آپ ان کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات بیان کریں اور اس طرح یہ امر ان کے ذہن نشین کرائیں کہ کامیابی ان کی اپنی تدبیروں میں نہیں ہے جنہیں انہوں نے بُت بنا رکھا ہے بلکہ کامیابی خدا کے اختیار میں ہے وہ جسے چاہے گا کامیابی عطا کرے گا اور وہ یقیناً اسے ہی کامیاب کرے گا جسے اس نے خود بھیجا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝

(الشعراء آیات ۷۰ تا ۷۹)

ترجمہ:۔ اور ان کو ابراہیم کا واقعہ پڑھ کر سنا جبکہ اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ (یعنی تمہارا بھروسہ کس پر ہے) انہوں نے کہا ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور ان کے آگے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس پر اس (یعنی ابراہیم) نے کہا کہ کیا جب تم ان کو بلاتے ہو تو وہ تمہاری (اس) پکار کو سنتے ہیں؟ یا تمہیں کوئی نفع پہنچاتے یا ضرر دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا لیکن ہم اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے دیکھتے آئے ہیں۔ اس نے کہا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ جن کی عبادت تم کرتے چلے آئے ہو، تم بھی اور تمہارے پرانے باپ دادے بھی وہ سب کے سب رب العالمین کے سوا میری تباہی چاہتے ہیں۔ جس (رب العالمین) نے مجھے پیدا کیا ہے۔ (اس کے نتیجہ میں) وہ مجھے کامیابی کی راہ بھی دکھائیگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس طرح اپنے مخالفین پر واضح کیا کہ جس خدا نے مجھے بھیجا ہے وہ لازماً تمام خطرات اور حوادث سے بچاتے ہوئے مجھے منزلِ مقصود پر پہنچائے گا اور مجھے اپنے مقصد میں کامیاب کرے گا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ مجھے ایک عظیم مقصد کے لئے کھڑا کرے اور پھر اپنی نصرت کا ہاتھ پیچھے ہٹا لے اور مجھے حوادث کا شکار ہونے دے۔ تمہارے

(باقی دیکھیں ص۶ پر)

غم کے دن یہ دعاؤں کے دن ہیں

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات حسرت آیات پر

سوگواری سی سوگواری ہے ؛ ہر طرف سیلِ اشک باری ہے
ناصرِ دیں کے گُل فسردہ ہیں کیا اداسی فضا پہ طاری ہے
جانے والی بتاؤں کیا لوگو ! مادرِ مہرباں ہماری ہے
ہم دُعا و دوا میں سرگرداں جانبِ خُلد وہ سدھاری ہے
اِنَّا لِلّٰہ سے پائی ہے تسکیں گو یہ صدمہ بہت ہی بھاری ہے
مرہمِ صبر ہے علاج اس کا ورنہ گھاؤ بڑا ہی کاری ہے
جُھک گئے ہیں دعا کی جانب دل رب کے در پر ہی آہ و زاری ہے
گریۂ غم یہ ابرِ رحمت ہے بارشِ فضل، اشکباری ہے
شاہ بانو تھی اور نجیبہ تھی یادگار اس کی انکساری ہے
وہ نواسی حضورِ اقدس کی پاک ماں باپ کی پیاری ہے
اپنے ماموں[1] کے پاس جا پہنچی اس کے تابوت کی سواری ہے
کہہ رہے ہیں یہ حضرتِ محمود ہاں یہ پہلی بہو ہماری ہے
حضرتِ اقدس کے پاس پائیں جگہ قوم کی آرزو یہ بھاری ہے
رونقِ خُلد بڑھ گئی ہے اور سُونی دنیا مگر ہماری ہے
رنگ اور روپ کے وہاں جلوے اور یہاں ایک خاکساری ہے
ہم خدا کی رضا پہ راضی ہیں اپنی دنیا اُسی کی ساری ہے
اُسوہ اس سیدہ کا اپنائیں یہ تقاضائے جانثاری ہے
میرے آقا کا ہو خدا حافظ ناصرِ دیں پہ بوجھ بھاری ہے
غم کے دن یہ دعاؤں کے دن ہیں وقتِ جذبِ رضائے باری ہے
یہ اُنس اور فریدو لقماں سے ایک اظہارِ غمگساری ہے
نیز ربِّ شکور[2] کی بندی جو بڑی سیدہ کو پیاری ہے
حلم والی حلیم[3] کی بندی جو کہ ماں باپ کی دلاری ہے
نیز جتنے عزیز ہیں ان کے تعزیت رب سے یہ ہماری ہے
جانے والی کو دے جزا مولےٰ وہ بڑی محسنہ ہماری ہے

خُلد میں صحبتِ بتولؓ رہے
شفقت و سایۂ رسولؐ رہے

ناصر احمد ظفر ربوہ

۱۔ مزار مبارک حضرت مصلح موعود کے پہلو میں دفن ہوئیں
۲۔ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ
۳۔ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام

قسط نمبر ۳

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کی ایمان افروز داستان

سیرالیون میں الٰہی منصوبہ کی کامیابی

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں افریقہ کی اہمیت

کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا:

"حضرت مصلح الموعود ..... نے ایک موقعہ پر فرمایا تھا کہ افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے رکھا ہوا ہے۔ اب وہاں جاکر میں نے بنظرِ غائر جائزہ لیا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ واقعی افریقہ میں عیسائیت کے ساتھ لڑی جانے والی اس آخری جنگ میں انشاء اللہ فتح اسلام کی ہی ہوگی کیونکہ یورپ میں تو عیسائیت کی مذہبی حیثیت ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ گرجوں کے سامنے FOR SALE کے بورڈ آویزاں ہیں۔ بہت سے گرجے فروخت ہو کر بعض گیراج میں تبدیل ہو گئے۔ کہیں شراب خانے بن گئے۔ اور کسی میں رقص گاہ بن گئی۔ اور تو اور ملکۂ انگلستان جسے محافظ عیسائیت کا لقب دے رکھا ہے۔ وہ ایک ایسے بل کی توثیق کرنے پر مجبور ہوئی جو سراسر غیر فطری اور خود عیسائی مسلمات کے منافی تھا۔ اور اب تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ ایک گرجا میں بعض نوجوانوں کے مطالبہ پر سنڈے سروس کے بعد شراب اور رقص کا انتظام بھی جائز قرار دے دیا گیا ہے"

(تحریک جدید اگست ۱۹۷۰ء)

سیرالیون کی اہمیت

سیرالیون مغربی افریقہ میں ۳۰ لاکھ آبادی کا ملک ہے اسی میں اپنے پہلے دورہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنے والی اسلامی فتوحات کا سیرالیون مسلم کانگرس کے استقبالیہ میں یوں اعلان فرمایا تھا۔

"آج مسکراہٹوں کا دن ہے ہم اس لئے مسکراتے ہیں کہ اسلام کی فتح کا دن قریب آچکا ہے آج وہ عظیم دن طلوع ہو چکا ہے جب اسلام کو ساری دنیا پر فتح حاصل ہوگی۔ اہل افریقہ کے دل اسلام کے لئے جیتے جائیں گے"

(تحریک جدید تبوک ۱۳۵۰ ہش)

نیز آپ نے فرمایا:۔

"احمدیت پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہماری محبت ساری دنیا کی نفرت پر غالب آکر رہے گی"

(تحریک جدید اگست ۱۹۷۰ء)

اعتراف حقیقت

آنریبل الحاجی بنگالی منسارے ریذیڈنٹ منسٹر شمالی صوبہ نے جماعت احمدیہ کے کارناموں سے متاثر ہو کر کہا۔

"جماعت احمدیہ کی رفاہی سرگرمیوں اور خدمات کا جو مختصر خاکہ میں نے ابھی پیش کیا ہے اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ سیرالیون میں اس قدر مختصر عرصہ کے دوران احمدیہ مشن کی یہ کامیابی اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ اسلام کی فتح کا دن قریب ہے"

(الفضل ۴ر ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

منفرد اعزاز

جماعت احمدیہ کو اس ملک میں یہ اعزاز حاصل ہے کہ اسکے ۱۴ سیکنڈری سکولز اپنے بلالی بھائیوں کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں یہ اعزاز دو صدیاں پرانے عیسائی مشنوں میں سے شاید کسی مشن کو بھی حاصل نہ ہوگا۔ اور محترم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب امیر سیرالیون نے تازہ خوشخبری یہ بھجوائی ہے کہ ان احمدیہ سکولوں کی حسن کارکردگی اعلیٰ تعلیمی معیار اور شاندار نتائج کو دیکھ کر وزارت تعلیم نے ان میں سے تحریک جدید کے پرانے دو احمدیہ سیکنڈری سکولز، فری ٹاؤن اور ربو، کو سائنس اور آرٹس کے مضامین میں اعلیٰ تعلیم (HIGHER SCHOOL CERTIFICATE) دینے کے لئے موزوں قرار دیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ان سکولوں کے پرنسپل مسٹر ابوبکر کمارا اور مکرم بشیر احمد صاحب اختر بھی مبارک باد کے مستحق ہیں اللّٰھم زد فزد۔

کبالہ میں کامیابی

سیرالیون کا شمالی صوبہ مسلم اکثریت کا صوبہ ہے مگر عیسائی حکومت کے تعاون سے عیسائی مشنوں نے اپنے پرائمری سکولوں کا جال سارے علاقے میں پھیلا رکھا تھا۔ ان کے بالمقابل ضلع کے دو کونوں میں دو احمدیہ پرائمری سکول کچھ عرصہ سے اپنی ہستی برقرار رکھنے کے لئے جہاد کر رہے تھے غالباً ۱۹۶۵ء کی بات ہے کہ احمدیہ مشن سے وہاں کے عوام نے سیکنڈری سکول کھولنے کی خواہش کی۔ مگر بعض سیاسی عناصر کے گٹھ جوڑ سے ..... یہ پروگرام ملتوی کر دیا گیا۔ مگر ۱۹۷۵ء تک کوئی مسلم سیکنڈری سکول وہاں نہ کھل سکا۔ اسی دوران عیسائیوں نے حکومت اور U.N.D.P کے تعاون سے اس ضلع کا پہلا سیکنڈری سکول کھول کر مسلمان طلبہ پر زبردستی بپتسمہ ٹھونسنا شروع کر دیا۔ جس کا اظہار بعض طلبہ نے خود مجھ سے مل کر کیا جب کہ یہ عاجز ۱۹۷۴ء میں اس علاقہ کے دورہ پر تھا۔ کبالہ کے ایک حصہ کے مسلم پیرامونٹ چیف اور دوسرے حصہ کے عیسائی پیرامونٹ چیف نے اپنے اپنے عوام کی طرف سے درخواست کی کہ احمدیہ مشن وہاں سیکنڈری سکول کھول کر ان کی مدد کرے۔ خاکسار نے اپنے ساتھیوں سمیت حالات کا تفصیلی جائزہ لیا اور اگلے سال ۱۹۷۵ء احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کھول دیا گیا۔ مسلم چیف نے عمدہ زمین کا قطعہ برلب سڑک دیا جس میں ۱۰ کمروں کی عمارت میں ایک ہزار سے زائد طلبہ نہ صرف مروجہ تعلیم حاصل کر رہے تھے بلکہ اپنے جوان ہمت پرنسپل بشیر احمد صاحب پال کی راہنمائی میں اسلامی تہذیب اور تمدن کے متعلق علمی اور عملی نمونے قائم کر رہے ہیں۔ جن کا نتیجہ تازہ خبروں کے مطابق یہ ہے کہ پانچ سال کے قلیل عرصہ میں احمدیہ سکول نے ۱۵ سالہ پرانے عیسائی سکول کو ہر میدان میں شکستِ فاش دی ہے۔ حالانکہ ان کی مدد U.N.D.P اور عیسائی حکومتیں کر رہی تھیں۔ وزیر تعلیم آنریبل عبدالکریم کرومانے اس سکول کا معائنہ فرمایا اور زائرین کی کتاب میں اپنے تاثرات یوں لکھے۔

"سیرالیون کی تعلیمی ترقی میں حصہ لیتے ہوئے جماعت احمدیہ جو مستقل اور انتھک کوشش کر رہی ہے اس سے میں بے حد متاثر ہوا ہوں"

انقلاب حقیقی

افریقہ میں احمدیہ سکولوں کے ذریعہ جو انقلاب آرہا ہے اس کا اعتراف سیرالیون کے سابق نائب وزیراعظم اور وزیر آبادکاری مسٹر کمانڈے بورے صاحب نے یوں فرمایا:

"خدمت خلق کا جذبہ ان کے ہر کام اور ہر سکیم میں نمایاں نظر آتا ہے تعلیمی لحاظ سے اس ملک کے سینکڑوں بچان کے سکولوں میں پڑھ کر اور ان کے زیر تربیت رہ کر بہترین شہری بن چکے ہیں"

(الفضل یکم امان ۱۳۵۱ ہش)

بلکہ پہلے احمدیہ پرائمری سکول کے ایک طالبعلم کو ملک کا نائب صدر ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ علاوہ ازیں ہمارے سکولوں کے ذریعہ اسلامی روایات کو زندہ کیا جا رہا ہے جس کا ایک نمونہ پیش خدمت ہے جو بمبوڈو کے احمدیہ سیکنڈری سکول نے عید میلاد النبی کے موقع پر پیش فرمایا جس کی رپورٹ یوں ہے:۔

"۱۹ر جنوری کو عید میلاد النبی منائی گئی۔ تقاریب کا آغاز صبح ۹½ بجے مارچ پاسٹ سے ہوا جس میں چیفڈم کے سپیکر۔ بورڈ آف گورنرز کے ممبران ٹاؤن چیف ترنگو۔ فولا۔ ٹمنی ۔ لمبا مراکا اور کمرانکو قبائل کے ہیڈ مین کے علاوہ چیفڈم کے ۹ پرائمری سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز اساتذہ اور طلبا اور سکول مذکورہ کے اساتذہ اور طلبا اور ان کے والدین نے حصہ لیا مارچ پاسٹ کے دوران سکول ہذا کے طلبہ صلی علی نبینا صلی علی محمد پڑھتے رہے یہ جلوس مکرم سید جلید احمد صاحب قائمقام پرنسپل کی قیادت میں سکول سے نکل کر پورے ٹمبوڈو کا چکر لگا کر واپس سکول پہنچا۔ مارچ پاسٹ سے واپسی پر جلوس کے شرکاء کو جلسہ گاہ میں بٹھایا گیا۔ جلسہ گاہ کو موقعہ کی مناسبت سے گیٹ اور بینرز سے خوب سجایا گیا تھا۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ صدارت کے فرائض کیمو مانسر ممبر بورڈ آف گورنرز نے سرانجام دیئے۔ مکرم سید جلید احمد صاحب نے سورۃ بقرہ کی آخری آیات اور ان کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ سات مقررین نے ولولہ انگیز تقاریر کیں۔ آنحضور کی مکی زندگی۔ مدنی زندگی پھر آپکے دور حکومت کا عمدہ پیرایہ میں تذکرہ کیا۔ آپکی سیرت پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ جلسہ گاہ بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے گونجا۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں خاص طور پر احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کیا۔ جن کی بدولت یہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر سن سکے۔ آخر میں مکرم جلید احمد صاحب نے صاحب صدر۔ مدعوئین۔ اساتذہ طلبا اور ان کے والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

18/1/82

18/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاضرین کی تعداد سات سو سے زائد تھی۔ جلسہ کے بعد مدعوئین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس یادگار دن کی خوشی میں شام کو فٹ بال اور والی بال کے میچ کروائے گئے۔ سارا شہر ان سے لطف اندوز ہوا۔ اور ہر طرف احمدیت احمدیت نام لیا جاتا رہا۔ الحمد للہ

(الفضل ۱۷ اگست ۱۹۸۱ء)

ایک اور نیا سکول

احمدیہ سکولوں کے عمدہ نظم و ضبط اور اعلیٰ تعلیمی معیار کے پیش نظر ہر طرف سے نئے احمدیہ سکول قائم کرنے کی درخواستیں عوام اپنے چیفوں کے ذریعہ بھجوا رہے ہیں۔ مگر ہم اپنے حالات کے مطابق اس سال صرف ایک نیا سیکنڈری سکول محترم جمیل احمد صاحب طارق کی قیادت میں لنگی ائیرپورٹ کے علاقہ میں قائم کر سکے ہیں جس میں ۳۴۵ طلبہ نے داخلہ لیا ہے اور حکومت نے ائیرپورٹ والی شاہراہ پر ۱۴ ایکڑ زمین بھی سکول کی نئی عمارت کے لئے دے دی ہے۔ جس کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ سیرالیون میں آنے اور جانے والے ہر مسافر کو اپنے راستہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا سائن بورڈ دیکھ کر احمدیہ مشن کی موجودگی کا ایک ثبوت مل جائے گا۔

سکولوں میں توسیع

نصرت جہاں کے سبھی سکولوں میں توسیع کا کام جاری و ساری ہے مثلاً جاوی احمدیہ سیکنڈری سکول دارو کے پرنسپل مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے دو کلاس روم بنوائے ہیں اور اب سکول کی مسجد کے لئے جگہ کا تعین کر کے اس کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے فکر مند ہیں۔

بے لوث خدمات

سیرالیون کے احمدیہ مشن نے نہ صرف تعلیمی میدان میں دوسروں پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ بلکہ طبی میدان میں بھی چار احمدیہ ہسپتال جورو۔ بواجے بو رو کوپر اور منگبی مقامات پر کھول کر وزیر صحت سے اپنی خدمات کا سکہ یوں منوا لیا۔

بواجے بو میں احمدیہ ہسپتال کے افتتاح کے موقع پر سیرالیون کے وزیر صحت آنریبل سی پی فورے نے فرمایا۔

"وزیر صحت کی حیثیت سے یہ امر میرے لئے از حد خوشی کا موجب ہے اور میں اس پر ممنونیت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جماعت احمدیہ نے اپنی بے لوث خدمت کے دائرہ کو صحت اور طب سے متعلق قومی پروگرام کے خاطر خواہ نفاذ تک ممتد کر دیا ہے۔ یہ ایک اور بین ثبوت ہے اس بات کا کہ یہ جماعت دوسروں کے لئے خدمت کے جذبہ سے سرشار ہے۔ میری وزارت (یعنی وزارت صحت) نے آپ لوگوں کی مساعی کی ہر ممکن رنگ میں تائید و حمایت کرنیکا فیصلہ کر لیا ہے"

(ڈیلی میل ۶ جولائی ۱۹۷۱ء)

احمدیہ ڈاکٹروں کی معجزانہ تائید و نصرت

معجزانہ تائید و نصرت کے بے شمار نظارے خاکسار نے بھی اپنے قیام سیرالیون کے زمانے میں دیکھے۔ اس ملک میں ابتدائی ڈاکٹروں میں سے مکرم ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب، ڈاکٹر امتیاز چوہدری صاحب، ڈاکٹر محمد حسن صاحب، ڈاکٹر طاہر محمود صاحب اور کوثر صاحبہ تھے جن کے کاموں کو اس عاجز کو اکثر و بیشتر دیکھنے کا موقع ملا۔ حیرت ہوتی تھی کہ یہ مخلص ڈاکٹر اپنے ۲۴ گھنٹوں میں کس طرح سینکڑوں مریضوں کو دیکھتے دوائی دیتے پھر اپریشن کرتے اور ہسپتالوں کی نئی عمارتیں بھی بنواتے۔ عجیب شان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی میدان عمل میں بھی خوب مدد کی اور اب جب یہ اپنا وقف کا زمانہ مکمل کر کے واپس آچکے ہیں تو اب بھی اللہ تعالیٰ ان کی غیر معمولی نصرت فرما رہا ہے اور مالی لحاظ سے اتنے مضبوط ہیں کہ ہزاروں روپے چندہ جات میں ہی دیتے ہیں۔ سچ ہے۔

خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

ایک اور ہسپتال

تازہ ترین خوشخبری یہ ہے کہ سیرالیون کے وسطی علاقہ میں ۱۹ - ۱۰ - ۱۹۸۱ء پر حکومت کی اجازت سے نئے احمدیہ ہسپتال نے کام شروع کر دیا ہے۔ جہاں ۲۰ ایکڑ زمین حکومت نے پہلے ہی اس غرض کے لئے احمدیہ مشن کو دے رکھی ہے۔ اس مقام پر ۱۹۷۵ء میں احمدیہ پرائمری سکول قائم ہوا تھا اب ہسپتال شروع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ خدا کرے کہ جلد ہی احمدیہ سیکنڈری سکول بھی بن جائے تا اس علاقہ کے لوگوں کی خدمت کے لئے احمدیہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔ ان بے لوث خدمات پر جنوبی صوبہ کے وزیر نے گذشتہ سال احمدیہ سالانہ کانفرنس میں فرمایا تھا

"قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات بتاتی ہیں کہ یقیناً وہ مومن فلاح پا گئے جو اپنی دعاؤں میں سنجیدہ ہیں۔ احمدی اپنے یقین و ایمان کے طفیل اس قابل ہوئے کہ انہوں نے بہت سے میدانوں میں اس ملک کے باشندوں کی بے لوث خدمت کی ہے ان کی مذہبی طبی اور علمی خدمات نمایاں ہیں نیز اپنے نظم و نسق کی بدولت وہ ہر جگہ نمایاں ہیں۔ ہماری حکومت مذہبی آزادی کی علمبردار ہے اور یہ ہمارے لئے خدا کی بڑی نعمت ہے۔ مذہبی رواداری اور آزادی کسی ملک کے باشندوں کے لئے سب سے بڑی نعمت ہوا کرتی ہے۔ مجھے اتفاق ہے کہ احمدیت اپنے نیک مقاصد میں ضرور کامیاب و کامران ہو گی۔ کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ دوران کانفرنس "دعائیں" پروگرام کا حصہ بنی رہی ہیں۔ احمدی دعاؤں کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں کیونکہ دعائیں ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک پہنچنے کا ذریعہ ہیں میں مبلغین کرام اور حاضرین سے درخواست کروں گا کہ وہ سیرالیون میں جولائی میں ہونے والی کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعائیں کریں"

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

لاج رکھ لی

سیرالیون مسلم کانگرس کے صدر اور ملک کے سابق نائب صدر اور وزیر مملکت الحاج مصطفےٰ سنوسی جو گذشتہ جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی تشریف لائے تھے نے تو علی الاعلان فرمایا اور اسی مضمون کو بار بار فرمایا

"میں ہمیشہ سے ہی احمدیت کا مداح اور خیر خواہ رہا ہوں۔ بعض لوگ میری اس عقیدت اور محبت کو پسند نہیں کرتے میں انہیں بتاتا ہوں کہ احمدیت ایک سچائی ہے اور سچائی کے لئے دن رات بے لوث خدمت کر رہی ہے بارہ سیکنڈری سکولز اور پچاس پرائمری سکولز چلانا کوئی معمولی بات نہیں۔ یہ کام صرف اخلاص۔ جذبہ اور نیک نیتی جیسی خوبیوں سے آراستہ ہو کر ہی انجام دیئے جا سکتے ہیں۔ میڈیکل کے میدان میں جماعت احمدیہ کی خدمات آب زر سے لکھی جانی چاہئیں۔ ہم جو آج مسلمان ہونے کا دعویٰ لئے پھرتے ہیں اس میں اولیت کا سہرا احمدی مبلغین کے سر ہے احمدی مبلغین نے دن رات اس ملک کی خدمت کر کے (دین حق۔ ناقل) کی لاج رکھ لی ہے"

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

ہز ایکسی لینسی ڈاکٹر سیاکا سٹیونس جو گذشتہ دس سال سے ملک کے سربراہ چلے آرہے ہیں انہوں نے احمدیہ مشن کی طبی اور تعلیمی میدانوں میں خدمات کا کھلے بندوں کئی بار اعتراف کیا ہے۔ اس عاجز کے سامنے بھی دو دفعہ ان کی زبان سے ایسے الفاظ سننے کا موقعہ ملا۔ بلکہ احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کی خدمات کی وجہ سے انہوں نے پاکستانی سفیر کے ذریعہ پاکستان کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اور یہ خبر ۱۹۷۵ء میں ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ خوب نشر ہوئی۔ الحمد للہ۔

ایک حسین تقابل

غانا میں احمدیت کے اولین مجاہد مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور حکیم فضل الرحمان صاحب کے علاوہ مولانا نذیر احمد صاحب علی کا ذکر فرماتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے انگلستان کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو فرمایا

"جب وہ پہلے پہل غانا میں تبلیغ کے لئے گئے تھے اور ان کو جس گاؤں میں وہ جاتے تھے نکال دیا جاتا تھا۔ تو وہ اپنی گٹھڑی اٹھا کر اگلے گاؤں چل دیتے تھے۔ آخر خدا نے ان کے ذریعہ احمدیت کا قیام کیا اور آج یہ حال ہے کہ گورنمنٹ غانا نے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذاہب کے علاوہ احمدیت کو بھی ملک میں مذہبی طور پر اثر انداز ہونے والی تحریک کے طور پر تسلیم کر لیا ہے اور جو رپورٹیں آرہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ وہاں عیسائیت سے بیزار ہو رہے ہیں"

(دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ صفحہ ۵۳۷)

نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دورہ سے واپسی پر کراچی میں ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو فرمایا۔

"نائیجیریا کے لوگوں میں ذہنی انقلاب آچکا ہے جس کے نتیجہ میں وہ اسلام کی طرف راغب ہیں۔ کئی جگہوں سے سکول اور ہسپتال کھولنے کے لئے مطالبات کئے گئے ہیں۔ اس طرح غانا میں اسلام کے حق میں ایک عملی انقلاب آچکا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کہ غانا پورے طور پر اسلام کی آغوش میں آجائے گا۔ انشاء اللہ"

(دورۂ مغرب صفحہ ۵۵۶)

(باقی)

صرف عقائد باعثِ نجات نہیں

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"انسان صرف عقائد سے ہی نجات نہیں پاتا بلکہ اس کے ساتھ اعمال صالحہ کا ہونا بھی ضروری ہے ..... عقائد کی مثال ایک باغ کی ہے جس کے بہت عمدہ پھل اور پھول ہوں اور اعمال صالحہ وہ مصفّٰی پانی ہے جس کے ذریعہ سے اس باغ کا قیام اور نشوونما ہوتا ہے۔ ایک باغ خواہ کتنا ہی اعلیٰ درجہ کا کیوں نہ ہو لیکن اس کی آبپاشی اگر عمدہ نہ ہو تو آخر خراب ہو جاوے گا۔ اسی طرح اگر عقیدہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو لیکن عمل صالح اگر اس کے ساتھ نہ ہوگا تو شیطان آکر تباہ کر دیگا۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۶۶ - ۳۶۵)

18/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا (مغربی افریقہ) میں علاقائی کانفرنسوں کا انعقاد

مرکزی ڈپٹی وزیر مال اور پیراماؤنٹ چیف کی شمولیت ● ریڈیو پر امیر جماعت کا نشریہ

(مرسلہ :- وکالت تبشیر - ربوہ)

گھانا سے آمدہ رپورٹ مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہر جہت سے ترقی کر رہی ہے۔ مالی قربانی میں بھی جماعتیں ترقی پذیر ہیں۔ جماعتی تنظیم مضبوط تر ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید جماعت کے شاملِ حال ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ویسٹرن ریجنل کانفرنس

ویسٹرن ریجن کی جماعتوں کا ہیڈ کوارٹر ٹاکرادی ہے اس ریجن کی کانفرنس SEKONDA میں منعقد کی گئی جس میں گھانا کے دوسرے ریجنز سے بھی نمائندے شامل ہوئے۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مسٹر اوکران (OKRON) مرکزی ڈپٹی وزیر مال تھے جو اکرا سے سیکونڈا کا لمبا سفر کر کے تشریف لائے۔ انہوں نے جماعت کا حکومت کی طرف سے شکریہ ادا کیا کہ جماعت اس ملک کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔

اس کانفرنس کے دوران ساڑھے پینتیس ۳۵ لاکھ سیڈیز کی مالی قربانی احباب نے پیش کی۔

وآ اپر ریجن میں نیشنل لجنہ اماء اللہ کانفرنس

لجنہ اماء اللہ کی یہ نیشنل کانفرنس بہت کامیاب رہی۔ راستہ کافی طویل اور دشوار گذار تھا۔ راستہ کی صعوبت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ امیر صاحب گھانا مکرم عبدالوہاب صاحب کی موٹر کے ۴ ٹائر راستہ میں پنکچر ہوئے۔ لیکن مستورات کی ایمانی حالت کا اندازہ کیجئے کہ خواتین نے نہ صرف نمائندگی کی صورت میں بلکہ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں اس میں شرکت کی۔ کانفرنس تین روز جاری رہی۔ ایک روز دینی معلومات کے مقابلہ کے لئے تھا جس میں خواتین نے بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دوسرے روز جمعۃ المبارک کا خطبہ محترم امیر صاحب نے دیا جس میں خواتین کو دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ اس موقع پر احمدی خواتین نے ترانوے ۹۳ لاکھ سیڈیز کی قربانی پیش کی۔

وآ میں ابتدائی ایام میں جماعت کو شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ آج جب پچیس تیس بسوں میں مستورات نے شہر میں جلوس نکالا تو خدا تعالیٰ کی تائید کے نظاروں سے جماعت کے ایمان میں اضافہ ہوا۔

ٹاکرادی میں نیشنل کانفرنس آف احمدیہ ریجنز ایسوسی ایشنز

اس کانفرنس میں محترم امیر صاحب گھانا عبدالوہاب صاحب نے شرکت فرمائی اور مسلم مشنری اور عیسائی مشنری کا موازنہ کیا۔ یہاں یہ وضاحت خالی از فائدہ نہ ہوگی کہ وہاں غیر مسلم مشنری اس قسم کے پُرفریب دعوے کرتے ہیں کہ ہم ہاتھ لگا کر لولے لنگڑوں کو اچھا کر دیتے ہیں۔ محترم امیر صاحب نے انہیں چیلنج کیا کہ ملک کے ہسپتال مریضوں سے بھرے ہیں۔ وہ آئیں اور اپنی روحانی کرامت کا مظاہرہ کریں اس طرح حکومت ہسپتالوں کے اخراجات سے بچ سکے گی۔ امیر صاحب کے اس بیان کو انگریزی اور تمام لوکل زبانوں میں ریڈیو نے نشر کیا اور گھانین ٹائمز نے بھی اس بیان کو اپنی اشاعت میں جگہ دی۔ اس کانفرنس میں ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے شرکت کی اور احباب کی خدمات کو سراہا۔

وولٹا ریجنل کانفرنس

یہ کانفرنس وارا وورا (WARA WORA) میں منعقد کی گئی۔ اس ریجن میں چند سال سے ایک مقامی مشنری کا تقرر ہوا۔ بفضل اللہ تعالیٰ یہاں بھی اب جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اس کانفرنس میں دوسرے ریجن سے بھی احمدیوں نے شرکت کی۔ علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے بھی کانفرنس میں اپنا نمائندہ بھجوایا۔ علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے شہر کے وسط میں جماعت کو مسجد کی تعمیر کے لئے قطعۂ زمین دیا۔ جس کی رجسٹریشن کی تکمیل ہو چکی ہے کانفرنس میں مسجد کی تعمیر کے لئے مسجد کیلئے چندہ کی اپیل پر حاضرین نے سولہ لاکھ سیڈیز کی رقم پیش کی۔ پچھلے سال ایسی ہی کانفرنس میں بارہ ۱۲ لاکھ کی رقم پیش ہوئی تھی۔ الحمدللہ کہ جماعت مالی قربانی میں بھی ترقی کر رہی ہے۔

سنٹرل ریجن کی کانفرنس

یہ کانفرنس ایسیام ESIAM کے مقام پر منعقد کی گئی۔ جماعت کے احباب کے علاوہ امیر صاحب گھانا اور علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے اس میں شرکت فرمائی۔ محترم امیر صاحب نے افتتاحی اور اختتامی تقریر کی۔ اس کانفرنس میں پچھلے سال اسّی ۸۰ ہزار سیڈیز کی قربانی پیش کی گئی تھی جبکہ امسال دس لاکھ سے زائد کی قربانی پیش کی گئی۔

اجتماع خدام الاحمدیہ

اکرا میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع منعقد ہوا جس میں منسٹر آف یوتھ کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں ان خدمات کی کھلے بندوں تعریف کی جو جماعت احمدیہ تعلیم اور صحت کے میدان میں ملک کی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا یہ جماعت افراد کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں کہا ضرورت ہے کہ ڈاکٹر اور معلم شہروں کی بجائے دیہات میں سکول اور ہسپتال قائم کریں اور پسماندہ علاقوں کی طرف توجہ کریں۔ وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ بفضل خدا تعالیٰ ہماری جماعت اس پر بھی عمل پیرا ہے۔ امیر صاحب گھانا نے اپنی تقریر میں نوجوانوں کو ملک و قوم کی خدمت کرنے کی تلقین کی اس موقع پر ہمارے نیشنل قائد ڈاکٹر آئی۔ بی صاحب نے کہا کہ وہ ملک و ملت کی خدمت کریں گے اور ملک سے باہر نہیں جائیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ہاشمی صاحب بھی موجود تھے۔ امیر صاحب نے ان کی مثال پیش کی کہ وہ شہر میں نہیں بلکہ پسماندہ علاقہ میں ڈسپنسری کھول کر ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر صاحب نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا اور بتلایا کہ انہوں نے ہیڈ آف دی سٹیٹ کے ساتھ بعض ایسے ہسپتالوں کا معائنہ کیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے محترم مرزا مسرور احمد صاحب ہیڈ ماسٹر صاحب کا ذکر کیا جنہوں نے اپنے سکول میں کاشت کی گئی سویابین کا تحفہ ہیڈ آف دی سٹیٹ کو پیش کیا تھا۔ خدام کی اس کانفرنس کی کارروائی کئی روز تک ریڈیو گھانا پر نشر کی جاتی رہی اجتماع میں علمی اور ورزشی مقابلے بھی کروائے گئے

کوفوایڈوا کی کانفرنس

ایسٹرن ریجن کی کانفرنس کوفوایڈوا میں ہوئی۔ امیر صاحب گھانا نے اس کانفرنس میں شرکت کی اس کانفرنس کے مہمان خصوصی علاقہ کے وزیر اعلیٰ تھے۔ انہوں نے اپنی جگہ ڈپٹی وزیر کو کانفرنس میں شمولیت کے لئے بھجوایا۔ علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے بھی شرکت کی انہوں نے اپنی تقریر میں بتلایا کہ وہ شدید بیمار ہو گئے تھے انہوں نے جماعت کے ہسپتال سے علاج کروایا تو انہیں صحت ہوئی جس سے میرے دل میں جماعت کی قدر بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا اس کے ثبوت کے طور پر میں نے اپنا دو منزلہ مکان جو شہر میں ہے ہسپتال کے لئے عطیہ کے طور پر دینے کے لئے تیار ہوں اس کے علاوہ جتنی زمین کی ضرورت ہوگی میں دونگا۔ علاقے کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے بھی جماعتی خدمات کو سراہا۔

امیر صاحب گھانا نے اس موقع پر حکومت کو توجہ دلائی کہ کرسمس کے موقع پر مذہبی طرز پر شراب نوشی کی کثرت کو روکنا چاہئے۔ اس کے نتیجہ میں بہت سی جانیں حادثات میں بھی تلف ہوتی ہیں۔ ملک کی اقتصادی اور اخلاقی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ شراب نوشی کی کثرت کو روکا جائے امیر صاحب کی یہ تقریر بھی کئی بار ریڈیو پر نشر کی گئی

اس سے ہمارے قارئین یہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ جماعت بفضل خدا تعالیٰ کس طرح افریقہ کی روحانی، اخلاقی اور علمی ترقی میں خدمات سرانجام دے رہی ہے

سیرالیون میں مشنری انچارج کی کارگزاری

۱۶ر نومبر ۱۹۸۱ء تا ۳۰ر نومبر ۱۹۸۱ء

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج سیرالیون

فری ٹاؤن سیکنڈری سکول کے طلباء سے خطاب

الحمدللہ کہ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے فری ٹاؤن ایریا میں انٹر سیکنڈری سکولز فٹ بال چیمپئن شپ جیت لی ہے۔ اور اے۔ ڈبلیو واری کپ کے حقدار قرار پائے اور ہر ممبر ٹیم کو گولڈ میڈل دیا گیا۔

اس موقع پر پرنسپل سکول مسٹر بالو کی دعوت پر خاکسار مع چند ایک ممبران جماعت کے سکول گیا اور گولڈ میڈل ٹیم کے ممبران میں تقسیم کئے جس کے بعد اسمبلی میں طلباء سے خطاب کیا اور انہیں اس کامیابی پر مبارکباد دی اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی تلقین کی اور مختصر طور پر انہیں جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ یہ تقریباً دو ہزار طلباء کا مجمع تھا۔ اس کے بعد سٹاف کے ممبران سے الگ ملاقات کی اور انہیں بعض نصائح کیں۔ اور پھر سارے سکول میں پرنسپل کے ساتھ پھر کر اس کی عمارت، صفائی اور دیگر کاموں کا جائزہ لیا اور بعض ہدایات دیں۔

بو اور کینما کا سفر۔

احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے بورڈ کی میٹنگ میں شرکت کے لئے بو گیا۔ بورڈ کی میٹنگ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں سکول کے اے لیول کے درجہ کے حصول اور پھر اس کے ساتھ سکول کے بورڈ اور مشن پر نئی ذمہ داریوں کا جائزہ لیا گیا اور سکول کی ترقی اور بہبود کے لئے مناسب تجاویز سوچی گئیں۔

بلاما اور کینما بھی گیا اور وہاں کے سکولز میں بھی گیا۔ کینما میں احباب جماعت سے ملاقات کی بعد میں احباب جماعت سے نماز مغرب و فجر کے بعد خطاب کرنے کا موقع ملا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی

سفیر پاکستان کی آمد

اس عرصہ میں غانا سے سفیر پاکستان مس کشور جان تشریف لائیں ان سے ملاقات کی اور ان کے اعزاز میں دعوت بھی دی گئی۔

فٹ بال میچ

بو میں احمدیہ سیکنڈری سکول اور عیسائی سکول

18/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ چھوٹے اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے

مینجر
ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

18/1/82

سی۔ کے۔ سی کا انٹر سیکنڈری سکولز کا پہلا میچ تھا جو ہمارے سکول نے خدا تعالیٰ کے فضل سے جیت لیا۔ اب فائنل میں پھر یہی دونوں ٹیمیں آئی ہیں خدا تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے ہمارا سکول گذشتہ چار سال سے چیمپئن شپ جیت رہا ہے۔

ملاقاتیں

اس عرصہ میں مشن۔ سکولز اور ہسپتالوں کے سلسلہ میں وزیر معدنیات اور ریذیڈنٹ وزیر شمالی صوبہ۔ ہیلتھ منسٹری کے آفیسرز اور ایجوکیشن کے آفیسرز سے ملاقاتیں کیں اور بعض معاملات کو حل کرنے کی کوشش کی۔

متفرق

تحریک جدید کے نئے سال کے لئے حضور کے اعلان کو ایک سرکلر لیٹر کے ذریعہ احباب تک پہنچایا گیا اور وعدہ جات کی تحریک کی گئی۔

دیگر امور حسب معمول سرانجام دیئے گئے، خطوط کے جوابات دیئے گئے اور جماعتوں سے رابطہ پیدا کیا گیا۔

درخواست ہائے دعا

میری لڑکی عزیزی راشدہ پروین کوثر اعصابی کمزوری کی وجہ سے کراچی میں بیمار ہے۔ اس کے دماغ پر بھی بہت اثر ہے۔ غسلخانہ میں چکر آجانے کی وجہ سے گر پڑی تھی اور سر میں زخم ہوگیا ٹانکے لگوائے گئے حالت پریشان کن ہے۔ تمام احباب جماعت سے لڑکی کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مقبول احمد بھٹی ۱۵/۳ الطاہر باب الابواب ۔ ربوہ)

خاکسار کی اہلیہ شوگر، بلڈ پریشر اور گردوں کی خرابی کے باعث تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ کمزوری بڑھ رہی ہے احباب کرام سے اس کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(میاں خیر محمد احمدی ۔ ڈیرہ غازیخاں)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ محترمہ ساجدہ ۱۹ اکتوبر کو بوقت چار بجے سہ پہر امریکن ہسپتال فیصل آباد میں جہاں وہ وضع حمل کے سلسلہ میں داخل تھیں بعمر ۲۲ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب فیصل آباد کی بیٹی تھیں۔ اپنے پیچھے ایک بچہ بعمر دو سال چھوڑا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور بچے کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(شیخ خلیل احمد ناصر عابد کلاتھ ہاؤس مین بازار ۔ بدو ملہی)

خاکسار کی خوش دامن صاحبہ (اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب) ۲ دسمبر ۸۱ء کو بوقت نو بجے صبح بعمر قریباً ستر سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت مخلص احمدی اور دلیر خاتون تھیں۔ مہمان نوازی کا وصف مرحومہ میں بہت نمایاں تھا۔ کافی دیر سے بیمار چلی آرہی تھیں چلنا پھرنا مشکل تھا۔ مگر گھر میں چارپائی پر بیٹھے بیٹھے گھر کے معمولی کام کر دیا کرتی تھیں۔ ۲۵ دسمبر کو زیادہ بیمار ہوگئیں۔ بڑا لڑکا محمد اسماعیل پہلے ہی جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ربوہ جا چکا تھا۔ چھوٹے لڑکے مختار احمد کو بھی دریافت کرنے پر بتایا کہ میں اب ٹھیک ہوں تم بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ربوہ چلے جاؤ۔ چنانچہ وہ بھی ربوہ چلے گئے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(صادق احمد جام صاحب روڈ ۔ نواب شاہ ۔ سندھ)

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے (حدیث النبی ﷺ)

18/1/82

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

معبود تو تمہاری پکار کا کوئی جواب نہیں دیتے اور نہ وہ کوئی نفع یا ضرر پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ میرا خدا تو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے وہ میری دعاؤں کو قبول کرے گا اور میرے لئے کامیابی کی راہیں خود کھولے گا۔

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات سنانے کا اس لئے حکم دیا تھا تاکہ آپ کے مخالفین پر یہ حقیقت آشکار ہو کر ان کی تمام مخالفانہ تدبیریں رائیگاں جائیں گی اور اپنی تمام تر کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود کامیاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ ہی ہوں گے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت آپ کے ساتھ ہے۔ اسی نے آپ کو کھڑا کیا ہے اور وہی آپ کو کامیاب بھی کرے گا اور اس لئے کامیاب کرے گا کہ اس کا یہ پختہ وعدہ ہے کہ:

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ (المومن آیت ۵۱)

ترجمہ:۔ ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اور جہاں تک رسولوں اور ان کے ماننے والوں کو پیش آنے والی مشکلات اور مصائب کا تعلق ہے سو اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ:

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۳)

ترجمہ:۔ اور ہم اپنے رسولوں کو اور جو لوگ ان پر ایمان لائے ہیں ان سب کو نجات دیں گے۔ اسی طرح ہمارے ذمہ (خود اپنا قائم کیا ہوا) ایک حق ہے کہ ہم مومنوں کو ضرور بچا لیا کرتے ہیں۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا قریش مکہ کی مخالفت کی آگ بجھ کر رہی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے لئے مشکلات و مصائب کے جو پہاڑ کھڑے کئے گئے تھے وہ ریزہ ریزہ ہوئے بغیر نہ رہے اور بالآخر کامیاب آپ ہی ہوئے۔ شرک ملیا میٹ ہوا توحید حقیقی کا قیام عمل میں آکر رہا اور آج بھی اس شان سے کہ توحید کے مٹنے کا امکان ہی کالعدم ہوگیا۔

قائدین مجالس و اضلاع

ماہ دسمبر میں ایک ہفتۂ وعدہ جات تحریک جدید منانے کے لئے سرکلر بھجوایا گیا تھا۔ جس میں قائدین سے ہفتۂ وعدہ جات کی مساعی کے بارہ میں مرکز میں رپورٹ کے لئے ساتھ ہی ایک رپورٹ فارم تھا۔ بہت سی مجالس سے وہ رپورٹ موصول نہیں ہوئی ازراہ کرم وہ جلد بھجوا دیں۔ اگر آپ نے کسی وجہ سے ہفتۂ وعدہ جات دسمبر میں نہ بنایا ہو تو اب جنوری میں منا کر رپورٹ بھجوا دیں۔ شکریہ

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ سائیکل

ایک سائیکل ڈبل فریم ۲۶ سیاہ سہراب ۸/ ۴۳۵۱۲ C جلسہ کے ایام میں گول بازار النعمت ہوٹل کے سامنے سے کوئی صاحب اٹھا کر لے گئے ہیں جس کسی کے پاس یہ سائیکل ہو وہ خاکسار کو اطلاع دیں۔

(ملک عبدالمجید مجید آئرن سٹور گول بازار ۔ ربوہ)

زعماء مجالس انصار اللہ ماہ فتح / دسمبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی رپورٹ کارگزاری جلد دفتر مرکزیہ میں ارسال فرماویں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۷۲

مَیں بشارت احمد ولد ڈاکٹر رحمت علی صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۲-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ اثاثہ مالیتی دوہزار روپے۔

اس وقت ممجھے مبلغ یک صد اٹھاون روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمود اصغر ولد چوہدری نور محمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۰ نور شاہ روڈ مزنگ لاہور

گواہ شد :- محمد اسحاق ولد چوہدری کرم دین صاحب ۱۶ ناصر روڈ لاہور۔

گواہ شد :- منصور مظفر ولد نواب احمد صاحب ۱۴/۴ ایڈورڈ روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۸۷۴

مَیں چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر ۷۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۸½ ایکڑ واقع قادر آباد ضلع سیالکوٹ مالیتی -/۴۲،۵۰۰ مکان ۹/۴ B دارالصدر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال مالیتی -/۸۰،۰۰۰

اس وقت مجھے مبلغ یک صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری بشیر احمد ۹/۴ B دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد :- محمد سلطان اکبر ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب اسسٹنٹ پروفیسر ربوہ

گواہ شد :- ملک محمد رفیق ولد ملک علی بخش صاحب وصیت ۵۶۶۵

مسل نمبر ۲۴۸۷۵

مَیں بہشت بی بی زوجہ محمد دین صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۷۷ء ساکن ۱۲/۳۶ فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۶-۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر -/۲۴۰۰ روپے

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کرے۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- بہشت بی بی زوجہ محمد دین صاحب ۱۲/۳۶ فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد :- حبیب احمد مربی سلسلہ ۶/۳۳ فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اسماعیل مکان ۶/۳۳ فیکٹری ایریا ربوہ۔ وصیت ۱۷۲۸۴

مسل نمبر ۲۴۸۷۶

مَیں ناصر احمد ولد بشیر احمد صاحب قوم ورک جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کجر منڈی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۰/۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- ناصر احمد ولد بشیر احمد صاحب ورک ساکن کجر ضلع شیخوپورہ حال فضل عمر ناصر آباد فارم ربوہ

گواہ شد :- سید محمد محسن شاہ وصیت ۵۸۵۴ کارکن وقف جدید ربوہ۔

گواہ شد :- صوفی عبد الغفور وصیت ۱۴۳۸۵ کارکن وقف جدید۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۴۸۷۷

مَیں محمد احمد راشد ولد محمد اسحاق صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۱۰-۳۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد احمد راشد آف چنیوٹ حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد :- جاوید احمد جاوید وصیت ۲۲۴۷۱ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد :- بشارت الرحمٰن قمر وصیت ۲۴۳۸۲ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا
وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے (حدیث نبوی ﷺ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خلاصہ خطاب

مطبوعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا تک (حضرت اقدس۔ ناقل) کی مطبوعات کا پہنچانا بہت ضروری ہے۔ جتنے اعتراض آج کی مہذب دنیا کرتی ہے۔ ان سب کا جواب (حضرت اقدس۔ ناقل) کے لٹریچر میں موجود ہے۔ بعض باتیں واضح ہیں، بعض اشاروں میں ہیں، بعض عبارتیں دلوں کی دھڑکن تیز کر دیتی ہیں اور بعض کو پڑھ کر آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جب یہ علم کلام مغربی ممالک کے لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے تو ان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک گند میں پھنسے ہوئے ہیں جس سے نکلنا انہیں مشکل ہے۔ حضور نے فرمایا میں نے اپنے دوروں کے دوران ان لوگوں کو یہ کہا ہے کہ اگر تم نہیں تو تمہاری نسلوں کو اسلام ضرور متاثر کرے گا۔ جب تم مسائل کے انبار میں پھنس جاؤ گے تو وہ وقت اسلام کا ہوگا۔

حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے انگریزی اور دوسری زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت کا منصوبہ تیز کیا جا رہا ہے۔ سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی کتاب "مرزا غلام احمد قادیانی" کا انگریزی ترجمہ ESSENCE OF ISLAM کے نام سے دو حصوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ فلاسفی آف دی ٹیچنگز آف اسلام شائع ہو گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ فرانسیسی بولنے والے علاقوں میں اب احمدیت کا نفوذ بڑھ رہا ہے۔ ان علاقوں میں فرانسیسی زبان میں جماعتی لٹریچر کی بڑی مانگ ہے۔ چنانچہ جوبلی منصوبہ کے تحت اس سلسلے میں جو پہلی چیز شائع ہوئی ہے وہ حضرت مصلح موعود کے دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی ترجمہ ہے۔ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا نہایت اعلیٰ بیان اور دوسرے مذاہب کا اسلام سے نہایت مدلل طور پر موازنہ کر کے اسلام کے لازوال فضائل کو اجاگر کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ فرانسیسی زبان بولنے والے افریقی ممالک میں ٹوگو لینڈ، چڈ، نیجر وغیرہ ممالک میں احمدیت کا پیغام پہنچ گیا ہے اور ایک ملک میں تو بغیر کوئی مبلغ بھیجے مشن بھی بن گیا ہے۔

حضور نے جوبلی منصوبہ کے تحت شائع ہونے والی کتب میں سے ترجمہ قرآن کریم انگریزی کے تفسیری نوٹس کی اشاعت کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا اس کی سات ہزار کاپیاں لندن سے چھپ گئی ہیں اور انگلستان اور امریکہ میں بعض اچھے اشاعتی اداروں سے جماعت کا رابطہ اور تعارف بھی ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا تاہم کمپیوٹر سے کام کرنے والا ایک پریس نائیجیریا میں ہماری جماعت کے پاس ہے۔

حضور نے فرمایا میرے دل میں بڑی تڑپ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے زندگی اور صحت دے اور میں دنیا کی تین اہم زبانوں فرانسیسی، روسی اور چینی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کروا کے تفسیری نوٹس سمیت ان ممالک میں پہنچا دوں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کی قریباً نوے فی صد آبادی ایسی ہوگی جس کے ہاتھ میں اس کو سمجھ میں آنے والی زبان میں قرآن شریف پکڑا دیا جائے گا۔ حضور نے فرمایا اللہ نے مجھے عزم بھی دیا ہے، ہمت بھی دی ہے۔ اور میرا عزم ہے کہ جلد سے جلد یہ کام ہو جائے۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم بڑی عظیم کتاب ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنے قرآنی علم میں ہر آن اضافہ کرتے چلے جائیں اور جتنا ممکن ہو سکے علوم قرآنی سے استفادہ کرتے رہیں۔

حضور نے صد سالہ جوبلی منصوبے کے دیگر ثمرات طیبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا نارووے میں مشن ہاؤس بن گیا ہے۔ بہت بڑی عمارت ہے ہماری ضروریات کو پورا کرنے والی ہے۔ اس کے علاوہ انگلستان میں پانچ جگہ ـــــ شاید اب تو چھ جگہ نئی عمارتیں دینی مقاصد پورے کرنے، درس قرآن دینے، قرآن سیکھنے کے لئے خرید لی گئی ہیں۔ حضور نے فرمایا اس اللہ سے سب کچھ حاصل کرو۔ جس نے ہمیں اتنا کچھ دے دیا ہے وہی تم سب کو دے گا اور بہت دے گا۔

(باقی)

"گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ"

امسال انشاء اللہ العزیز سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۵، ۶، ۷ مارچ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

جماعت کے ایسے احباب جن کے پاس گھوڑے ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ ٹورنامنٹ کو کامیاب کرنے کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں

تمام مربیان جماعت احمدیہ کی خدمت میں بطور یاددہانی گذارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ختم ہونے والا ہے۔ آپ اپنے حلقہ کے امراء اور صدر صاحبان سے بھرپور تعاون فرمائیں کہ وہ اپنی جماعتوں کے وعدہ کنندگان سے کل وعدہ کا ۱۵/۸ تک وصول کرنے میں کامیاب ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

محترمہ اماں رکھی دائی انتقال فرما گئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترمہ اماں رکھی دائی صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ آج علی الصبح ۳ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی عمر قریباً ۸۸ سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے مکرم سراج الدین صاحب، مکرم جلال الدین صاحب، مکرم عبد السمیع صاحب اور مکرم محمد علی صاحب، لڑکیاں اور پوتے پڑپوتے، نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چہرے کی خوبصورتی کے لئے
چنیا کریم
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

طبی مشورہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لائیں
ڈاکٹر رشید احمد وڑائچ
۵/۱ دارالصدر شمالی ربوہ
بچوں اور مردوں کا علاج کیا جاتا ہے

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ، فارمیکا، ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

کوڈ مورو (۰۷۵۲) فون ۲۲۱ - PP
محمود جنرل سٹور مورو
سامان منیاری۔ ہوزری و آرائش و زیبائش معیاری۔ اعلیٰ اور سستا سامان خریدنے کیلئے آپکی اپنی دکان
پروپرائیٹر:- محمد ارشد۔ محمد صدیق مبین مورو

فوری ضرورت منشی برائے اراضی
ہماری اراضی موضع بجار تحصیل خوشاب کیلئے ایک محنتی منشی کی ضرورت ہے
اراضی پر رہائش کا معقول بندوبست ہے۔ درخواست پریذیڈنٹ یا امیر ضلع کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی
پتہ:- محمود احمد خان معرفت مرزا مجید احمد الفارس دارالصدر ربوہ